افضلیتِ ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ اور اس کے منکر کا حکم

ریفرنس نمبر: Sar 5093 تاریخ: 07-08-2016

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے افضل ہیں؟ اور جو شخص افضل قرار دے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تمام صحابہ کرام اور تابعین عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا اس بات پر اجماع ہے کہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد تمام مخلوق میں افضل حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور یہی عقیدہ مسلکِ حق اہلسنت وجماعت کا ہے اور اس عقیدے پر بکثرت احادیث نبویہ، آثارِ صحابہ واقوال ائمہ، بلکہ خود حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمانِ عالیشان موجود ہے اور جمہور اہلسنت کے نزدیک حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے افضل ہیں۔ جو شخص مولیٰ مشکل کشا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کو حضراتِ شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر وسیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر فضیلت دے، وہ شخص اہلسنت سے خارج ہے۔

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ما طلعت الشمس ولا غربت علی احد بعد النبیین والمرسلین أفضل من أبی بکر" ترجمہ: کسی بھی ایسے شخص پر آفتاب طلوع وغروب نہیں ہوا، جو ابو بکر سے افضل ہو سوائے انبیاء ومرسلین کے۔

(کنز العمال، رقم الحدیث 32619، جلد 11، صفحہ 254، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

حضرت سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ابو بکر خیر الناس الا ان یکون نبی" ترجمہ: ابو بکر سب لوگوں سے افضل ہیں، سوائے نبی کے۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی، رقم الحدیث 1412، جلد 06، صفحہ 484، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

حضرت سیدنا اسعد بن زرارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " ان روح القدس جبریل اخبرنی ان خیر أمتک بعدک أبوبکر" ترجمہ: بیشک روح القدس جبریل امین

علیہ السلام نے مجھے خبر دی کہ آپ کے بعد آپ کی امت میں سب سے بہتر ابو بکر ہیں۔
(المعجم الاوسط، رقم الحدیث 6448، جلد 05، صفحہ 18، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد لوگوں میں حضرت ابو بکر، پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے افضل ہونے کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: "قال کنا نخیر بین الناس فی زمان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ،فنخیر ابا بکر ثم عمر بن الخطاب ثم عثمان بن عفان "ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں آپس میں فضیلت دیتے تھے، تو ہم سب سے افضل ابو بکر صدیق، پھر عمر بن خطاب ، پھر عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو فضیلت دیا کرتے تھے۔
(صحیح البخاری، باب فضل ابی بکر بعد النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم، جلد 01، صفحہ 516، مطبوعہ کراچی)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: "کنا نقول ورسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم حی افضل ھذہ الامۃ بعد نبیھا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ابوبکر وعمر وعثمان وفیسمع ذلک رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فلا ینکرہ "ترجمہ: ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ظاہری حیات مبارکہ میں کہا کرتے تھے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں حضرت ابو بکر، پھر حضرت عمر، پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین افضل ہیں، پس یہ بات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنتے اور آپ انکار نہ فرماتے۔
(المعجم الکبیر، رقم الحدیث 13132، جلد 12، صفحہ 221، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے محمد بن حنفیہ کا بیان ہے: "قلت لابی ای الناس خیر بعد النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم؟ قال: ابوبکر قلت ثم من؟ قال: عمر "ترجمہ: میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہیں۔ میں نے کہا پھر کون افضل ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ افضل ہیں۔
(صحیح البخاری، باب فضل ابی بکر، جلد 01، صفحہ 518، مطبوعہ کراچی)

سراج الاُمہ کشف الغمہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: " افضل الناس بعد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ ثم عمر بن الخطاب ثم عثمان بن عفان ثم علی بن ابی طالب رضوان اللہ تعالی علیھم اجمعین "ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد تمام لوگوں میں ابو بکر صدیق

رضی اللہ عنہ، پھر عمر بن خطاب، پھر عثمان بن عفان، پھر علی بن ابی طالب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین افضل ہیں۔
(شرح فقہ اکبر، صفحہ 61، مطبوعہ کراچی)

امام احمد بن محمد خطیب قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "الافضل بعد الانبیاء علیھم الصلوۃ والسلام ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ وقد اطبق السلف علی انہ افضل الامۃ۔حکی الشافعی وغیرہ اجماع الصحابۃ والتابعین علی ذلک" ترجمہ: انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ہیں اور سلف نے ان کے افضل الامت ہونے پر اتفاق کیا۔امام شافعی وغیرہ نے اس مسئلہ پر صحابہ اور تابعین کا اجماع نقل کیا۔
(ارشادالساری، باب فضل ابی بکر بعد النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم، جلد 08، صفحہ 147، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

علامہ علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری فرماتے ہیں: "وتفضیل أبی بکر وعمر رضی اللہ عنھما متفق علیہ بین اھل السنۃ، وھذا الترتیب بین عثمان وعلی رضی اللہ تعالی عنھما ھو ماعلیہ أکثر أھل السنۃ....والصحیح ماعلیہ جمھور أھل السنۃ" ترجمہ: اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا افضل ہونا اہلسنت کے درمیان متفق ہے اور یہی ترتیب (حضرت عثمان حضرت علی سے افضل ہیں) عثمان و علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے درمیان ہے۔اس مؤقف کے مطابق جس پر جمہور اہلسنت ہیں اور صحیح وہی ہے، جس پر جمہور اہلسنت ہیں۔
(شرح فقہ اکبر، صفحہ 63، مطبوعہ کراچی)

حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر فضیلت دینے والے شخص کے بدعتی ہونے کے بارے میں خلاصۃ الفتاوی، فتح القدیر، بحر الرائق، مجمع الانہر، الاشباہ والنظائر، ردالمحتار اور غنیۃ المستملی میں ہے: واللفظ لردالمحتار: "ان کان یفضل علیا کرم اللہ تعالی وجھہ علیھما فھو مبتدع" ترجمہ: اگر کوئی شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر فضیلت دے، وہ بدعتی ہے۔
(ردالمحتار مع درمختار، جلد 06، صفحہ 363، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم و رسولہ اعلم عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر قادری عطاری

03 ذیقعدۃ الحرام 1437ھ/07 اگست 2016ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net